1690-عربی سے دوسری زبانوں میں قرآن مجید کا ترجمہ کرنا اور کافر کا اسے چھونے کا حکم

سوال

کیا مثلا فرانسیسی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا جاسکتا اور اسے کافر پڑھ سکتا ہے ؟

حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

{بلاشک وشبہ یہ قرآن کریم ہے جوکہ کتاب مکنون میں ہے اوراسے صرف طاہر لوگ ہی چھوتے ہیں}۔ .

اور یہ کتاب اس عنوان پر لکھی ہوئی ہے :

{اور آسمان وزمین میں جوکچھ بھی ہے وہ اللہ تعالی کا ہے ، اور اللہ تعالی ہرچيز پر محیط ہے ، اوروہ آپ سے عورتوں کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالی ان کے بارہ میں تمہیں فتوی دیتا ہے }۔ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

قرآن مجید کا وہ ترجمہ کرنا ممکن نہیں جوکہ اس کا صحیح حق اوراس کی تعبیر کرسکے اوراس کے اسلوب کی بلندی اور جمال کو بیان کرے اوراس کے نظم کی پختگی میں مماثلت رکھے ، اور قرآن مجید کے اعجاز کے قائم مقام کھڑا ہوسکے اور قرآن کریم کے احکام وآداب اوراس کے اصل اور ثانوی معانی کے اعتبار سے جمیع مقاصد کو ثابت کرسکے اوران کی تعبیر کرے ۔

اوراسی طرح قرآن مجید کے وہ امتیازات جوکہ فصاحت وبلاغت میں کمال کے لحاظ سے ہیں کی تعبیر ناممکن ہے ، توجوکوئی اس کی کوشش کرتا ہے وہ ایسے ہی ہے جیسا کہ وہ سیڑھی اورباقی وسائل کے بغیر آسمان پرچڑھنے کی کوشش کرے ، اوراسی طرح آلات وپروں کے بغیر ہواؤں میں اڑنے کی کوشش کرے ۔

اور یہ ممکن ہے کہ مترجم نے اپنی بساط اور طاقت کے مطابق جوکچھ قرآن مجید کے معانی میں سے سمجھا اسے دوسری زبان میں لوگوں کے لیے بیان کردے تاکہ وہ قرآن مجید کی پندونصائح اوراحکام وآداب مستنبطہ کو جان لیں ۔

لیکن یہ شرح اورترجمہ نہ توقرآن کریم اور نہ ہی ہر لحاظ سے اس کے قائم مقام شمار ہوگا بلکہ جس طرح قرآن کریم کی عربی میں شرح اور تفسیر جوکہ صرف معانی کو سمجھنے اور بیان کرنے کے لیے ہوتی ہے اسی طرح دوسری زبانوں میں بھی یہ شرح اور تفسیر ہی شمار ہوگی نہ کہ قرآن کریم ۔

لھذا اس بنا پر قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر غیر مسلموں اور جنبی اشخاص کے لیے چھونا جائز ہوگا جس طرح کہ ان کے لیے عربی زبان میں تفسیر اور ترجمہ چھونا جائز ہے ۔ .